# رخصتی سے پہلے ہی جدائی ہوجائے، تو حق مہر کا کیا حکم ہوگا؟

**مجیب:** ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Nor-13051

**تاریخ اجراء:** 04 ربیع الثانی 1445ھ / 20 اکتوبر 2023ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ رخصتی سے پہلے ہی اگر میاں بیوی میں جدائی ہو جائے، تو حق مہر کا کیا حکم ہو گا؟ جو مہر مقرر ہو چکا تھا کیا وہ مہر عورت کو ملے گا یا پھر اس پر شوہر ہی کا حق ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

**میاں بیوی کے درمیان اگر خلوتِ صحیحہ سے پہلے جدائی ہو جائے تو مہر مقرر ہونے کی صورت میں آدھا مہر شوہر پر دینا واجب ہے۔**

چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّاۤ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ “ ترجمہ کنز الایمان: ”اور اگر تم نے عورتوں کو بے چھوئے طلاق دے دی اور ان کے لیے کچھ مہر مقرر کر چکے تھے تو جتنا ٹھہرا تھا اس کا آدھا واجب ہے مگر یہ کہ عورتیں کچھ چھوڑ دیں یا وہ زیادہ دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔“ (القرآن الکریم: پارہ 02، سورۃ البقرۃ، آیت 237)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: ”(و) یجب (نصفه بطلاق قبل وطء او خلوة)“ یعنی دخول یا خلوت سے پہلے طلاق کی وجہ سے نصف مہر لازم ہے۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب النکاح، ج 04، ص 226-225، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوٰی رضویہ میں ہے: ”**اگر قبل خلوت طلاق دی جائے گی**، آدھا مہر ساقط ہو جائے گا، **نصف واجب الادا ہو گا۔**“

(فتاوی رضویہ، ج 11، ص 281، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”وطی یا خلوت صحیحہ یا دونوں میں سے کسی کی موت ہو ان سب سے مہر مؤکد ہو جاتا ہے کہ جو مہر ہے اب اس میں کمی نہیں ہو سکتی۔۔۔ **اگر مہر مؤکد نہ ہوا تھا اور شوہر نے طلاق دے دی تو نصف واجب ہو گا** اور اگر طلاق سے پہلے پورا مہر ادا کر چکا تھا تو نصف تو عورت کا ہو اہی اور نصف شوہر کو واپس ملے گا مگر اس کی واپسی میں

شرط یہ ہے کہ یا عورت اپنی خوشی سے پھیر دے یا قاضی نے واپسی کا حکم دے دیا ہو اور یہ دونوں باتیں نہ ہوں تو شوہر کا کوئی تصرف اس میں نافذ نہ ہوگا، مثلاً اس کو بیچنا، ہبہ کرنا، تصدّق کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا۔" (بہارِ شریعت، ج02، ص65، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net